ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

APR-2008

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

23 APRIL 2008 KASHMIR UZMA

”ہمسفر“ فضولیات و بدعات سے بغاوت کا نام

رشتوں کی مٹھاس بانٹنے والا سماجی ادارہ

ڈاکٹر محمد مقبول وانی
بربرشاہ سرینگر

مارچ 2008 میں ہی بار راقم ”ہمسفر میرج کونسلنگ سیل“ کے دفتر واقع کاک سرائے سرینگر گیا جہاں پر اسلامی شریعت کے مطابق نکاح اور شادیاں انجام دینے کے لئے ہر خاص و عام کیلئے ایک بہت ہی سستا، آسان اور جامع وقابل عمل پروگرام دستیاب ہے۔ ”ہمسفر“ کا یہ دفتر جمعۃ المبارک کے بغیر ہر روز کھلا رہتا ہے اور یہاں پر روزانہ درجنوں افراد (مرد و زن) آتے رہتے ہیں اور اپنی اولاد کا رشتہ سادگی اور شریعت کے مطابق انجام دینے کے لئے رجسٹریشن کراتے ہیں اور جن کی پہلے سے رجسٹریشن ہو وہ مزید کارروائی کرانے کے لئے دفتر پر آتے رہتے ہیں۔ اسلامک دعوۃ سنٹر سرینگر کو ابھی ”ہمسفر میرج کونسلنگ سیل“ کو قائم کئے ہوئے صرف دو سال ہوئے ہیں مگر اس عرصہ ان دو سالوں میں اس ادارے ریاست میں ایک منفرد مقام حاصل کرلیا ہے۔ اس وقت پورے کشمیر میں یہ ایک بہت ہی عظیم اصلاحی ادارہ مانا جاتا ہے اور ادارے کا وقار اور شان اس قدر بلند ہوگیا ہے کہ ہر امیر و غریب اپنی اولاد کی شادیاں ”ہمسفر سیل“ کے ذریعے کرانے میں فخر سمجھتا ہے۔ ”ہمسفر“ کے اس دفتر پر دو تین باشرع تعلیم یافتہ، مہذب اور سنجیدہ نوجوان بطور آفس انچارج موجود رہتے ہیں جو روزانہ درجنوں لوگوں کا خندہ پیشانی کے ساتھ استقبال کرتے ہیں اور ان کو ”ہمسفر“ کا اصلاحی پروگرام کی تفصیل کے ساتھ سمجھاتے ہیں اور پھر اُن کے کام بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیتے رہتے ہیں۔

میں نے دیکھا کہ جو بھی پہلی بار ”ہمسفر“ کے دفتر پر اپنے بیٹے یا بیٹی کا نکاح کرانے کے لئے آتا ہے وہ سب سے پہلے آج کل کے درمیانہ داروں (منزم یور) کی لازماً شکایتیں کرتا ہے۔ کئی والدین کو ”ہمسفر“ کے انچارجوں سے میں نے یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج تک چار پانچ درمیانہ دار ان کے گھر پر آئے، چند لڑکے والوں کے گھروں کے ایڈریس دے دیئے اس کے عوض ہزاروں روپے ان سے وصول کئے مگر ان لڑکے والوں کے بارے میں جو باتیں درمیانہ داروں نے بتا دی تھیں ان میں سے اکثر جھوٹی ثابت ہوئیں۔ جب اس بارے میں درمیانہ داروں سے پوچھا گیا تو انہوں نے پھر دوبارہ اپنا منہ نہیں دکھایا۔ چند خواتین کو میں نے ”ہمسفر“ کے دفتر پر روتے ہوئے دیکھا وہ کہہ رہی تھیں کہ درمیانہ داروں نے انہیں بہت ستایا اور روپے بھی بہت خرچ ہوئے مگر اب جب اُن کی اولاد کی عمریں رشتہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے بہت زیادہ ہونے لگیں تو وہ مجبور ہو کر اب ”ہمسفر“ کے پاس آئیں کیونکہ انہوں نے لوگوں سے سنا ہے کہ ”ہمسفر“ والے بہت ہی آسانی اور سادگی کے ساتھ رشتہ نکاح کرانے میں تعاون کرتے ہیں۔

ہمسفر کے دفتر میں آج تک سماج کے جن طبقات نے نکاح کرانے کیلئے رجسٹریشنیں کروادی ہیں ان میں سرکاری ملازمین، پرائیویٹ ملازمین، ڈاکٹر، درمیانہ درجے کے اور اونچے درجے کے تاجر، بیوروکریٹ، وکیل، جرنلسٹ، زمیندار، رئیس، کھلاڑی، علمائے کرام، ائمہ مساجد، پھیری والے، پولیس والے وغیرہ شامل ہیں۔ یہ رجسٹریشنیں جس طرح پہلی بار شادی کرنے کیلئے ہمسفر میں کرائی گئی ہیں اسی طرح سینکڑوں رجسٹریشنیں ایسی ہیں جو دوسری بلکہ تیسری شادی کرانے کے لئے کی گئی ہیں۔ ان میں ایسے بھی ہیں جن کو طلاقیں واقع ہوگئی ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کے اور جن کی بیویاں اس دنیا سے انتقال کرگئی ہیں یہاں پر جو بہت ہی پریشان کن صورتحال مشاہدے میں آئی، وہ یہ کہ جن خواتین کو پہلی شادیوں سے طلاقیں ہوئی ہیں اور اب انہوں نے ہمسفر کے پاس دوسری شادیوں کے لئے رجسٹریشنیں کرائی ہیں ان میں سے اکثر وہی خواتین ہیں جو سرکاری ملازمیں ہیں اور اچھے اور اعلیٰ عہدوں پر تعینات ہیں۔

”ہمسفر“ کے دفتر میں ایک تو وادی کشمیر کے پشتنی باشندوں کی رجسٹریشنیں ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس دفتر میں ریاست سے باہر کے کئی مالدار اور ملازمین کی رجسٹریشنیں بھی موجود ہیں مزید یہ کہ کئی بیرونی ممالک میں مقیم خواتین و حضرات کی رجسٹریشنیں برائے اسلامی نکاح اور سادہ شادی ”ہمسفر“ کے دفتر میں موجود ہیں۔ اس وقت ”ہمسفر“ میں رجسٹریشنوں کی مجموعی تعداد دو ہزار تک پہنچ گئی ہے اور اُن میں سے آج تک ایک سو سے زائد اس ادارے کے ذریعے شادیاں انجام دی گئی ہیں اور مزید درجنوں نئی شادیوں کے لئے تاریخیں مقرر کی گئی ہیں جبکہ سینکڑوں فائلیں زیر کارروائی ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً ہر روز نئی نئی رجسٹریشنیں لوگ کرا رہے ہیں۔

یہ بات بھی میرے مشاہدے میں آئی کہ کئی خواتین و حضرات اپنی اولاد کی رجسٹریشن کرانے کے وقت فارم بھرنے میں غلط بیانیاں کرتے ہیں، مثلاً کچھ لوگ فارم میں عمر کم دکھاتے ہیں جبکہ ان کی اصل عمر فارم میں درج شدہ عمر سے زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ لوگ اپنی ماہانہ آمدن کئی ہزار روپے دکھاتے ہیں لیکن ان کی اصل ماہانہ آمدنی چند ہزار روپے ہی ہوتی ہے۔ ایک شخص نے فارم میں اپنا پیشہ بیکری دکھایا تھا جبکہ معلوم کرنے پر چلا کہ وہ ایک نانوائی ہے۔ چند لوگوں نے اپنی اصل ذات نہیں لکھی تھی اور ایک لڑکی کے فارم میں اس کے والدین نے اس لڑکی کو ایک اعلیٰ عہدے پر فائز دکھایا تھا جبکہ اصل میں وہ ایک پرائیویٹ اسکول کی استانی تھی، ایسی غلط بیانیاں کرنے والوں کی رجسٹریشنیں ہمسفر والے منسوخ کرتے ہیں۔ ایک چشم دید واقعہ یہاں پر نقل کرتا ہوں۔ ایک بار ہمسفر کے دفتر پر ایک نوجوان سرکاری ملازم کی نکاح رجسٹریشن اس لئے منسوخ کی گئی کہ وہ اصل میں گنجا تھا۔ مگر اس نے نقلی بالوں کی وِگ پہنی تھی اور وہی پہن کر لڑکی والوں نے اسے پہلی بار دیکھ لیا مگر بعد میں لڑکی والوں کو اصل حقیقت کا پتہ چل گیا تو انہوں نے ہمسفر دفتر کو مطلع کیا ہمسفر والوں نے لڑکے اور اس کے والدین کو بلا کر حقیقت دریافت کی اس وقت یہ حقیقت سامنے آگئی کہ یہ لڑکا اصل میں گنجا ہے۔ اس پر لڑکے کی نکاح رجسٹریشن منسوخ کرانے کیلئے اس کی فائل چیئرمین کو بھیج دی گئی اور وہاں سے منسوخی کا آرڈر آیا جس پر اس لڑکے اور اس کے رشتہ داروں نے ہمسفر کے مؤقر دفتر پر کافی شور مچایا اور چیخا چلایا مگر ہمسفر انتظامیہ نے منسوخی کا آرڈر برقرار رکھا۔

چند لوگوں کو میں نے دیکھا جو ہمسفر کے دفتر پر آکر یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کی رجسٹریشن کو کئی مہینے ہوگئے ہیں مگر ابھی تک رشتہ نکاح کی بات طے نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس کے جواب میں ”ہمسفر“ کے دفتر انچارج بہت ہی نرمی اور ہمدردی کے ساتھ جواب دیتے ہیں کہ چونکہ نکاح کا معاملہ ایک تقدیری معاملہ ہے، تقدیر میں کس کیلئے نکاح ہونا لکھا گیا ہے اور کس کے لئے نہیں کب اور کس وقت نکاح ہونا لکھا گیا ہے، یہ سب باتیں صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے، بندوں کو اس کیلئے نکاح کی مناسب عمر (شرعی نقطہ نگاہ سے) ہونے پر صبر کے ساتھ کوشش کرنا ضروری ہے اور خود بھی دعا کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے دعا کرانا بھی ہے مگر پریشان نہیں ہونا ہے، کیونکہ جس کام کے ہونے کے لئے جو وقت تقدیر میں لکھا ہوا اُس سے پہلے وہ کام دنیا کی کوئی طاقت نہیں کرا سکتی اور جب اس کا تقدیر میں مقرر کردہ وقت آئے گا تو اس کام کے ہونے میں دنیا کی کوئی طاقت رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ اس طرح کی باتیں سن کر شکوہ کرنے والے لوگ پھر اچھی طرح سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔

جن خواتین و حضرات کی اولاد کے نکاح اور شادیاں ہمسفر کے ذریعے ہو گئی ہیں اور ہو رہی ہیں انہیں میں نے بہت خوش، مطمئن اور شکر گزار دیکھا۔ وہ ”ہمسفر“ کے دفتر پر آکر لوگوں کے سامنے ان باتوں کا برملا اظہار کرتے ہیں کہ اس کے اصلاحی پروگرام کے تحت اُن کی اولاد کی جو شادیاں ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں، ان کی وجہ سے ان کے ایک طرف تو لاکھوں روپے ضایع ہونے سے بچ گئے، دوسری طرف ٹینشن اور پریشانی سے نجات ملی اور تیسرا بڑا معاملہ انعام یہ ملا کہ بڑے بڑے گناہوں اور بدعتوں سے محفوظ رہ گئے۔ آخر پر یہ بات کہ ایک بار چند لوگ ”ہمسفر“ کے دفتر پر آگئے اور کہا کہ وہ ان کے علاقوں (تیل بل، پلوامہ، اسلام آباد، پتلی پورہ بالا وغیرہ) میں ایسے لوگ چندہ جمع کرنے کیلئے گھروں میں آتے ہیں، جو کہتے ہیں کہ وہ ”ہمسفر“ سے وابستہ ہیں اور یتیم لڑکیوں کی شادیاں کرانے کیلئے چندہ جمع کرنے کیلئے نکلے ہیں، اس پر ”ہمسفر“ دفتر کے انچارج صاحبان نے اُن سے کہا کہ انہیں اس بارے میں اس پہلے بھی چند فون (ہمسفر دفتر کا فون نمبر ہے 9419439786) آئے ہیں کہ کچھ درمیانہ داری (منزم یارز) کرنے والے بھی ”ہمسفر“ کے نام پر لوگوں سے چندہ لیتے ہیں، اس قسم کے غلط کار لوگ ”ہمسفر“ کے نام پر لوگوں کو لوٹتے ہیں اور سادہ لوح خواتین کو زیادہ ہی اپنے دام میں پھنسا کر لوٹا جاتا ہے ایسے لوگوں کے خلاف پولیس کارروائی کی جاتی ہے اور لوگوں کو بھی ایسے دھوکہ بازوں کو پولیس کے حوالے کر دینا چاہئے۔ ”ہمسفر میرج کونسلنگ سیل“ نے اس بارے میں لوگوں کو میڈیا کے ذریعے خبردار کر دیا ہے کہ ہمارا چندہ جمع کرنے کیلئے کوئی سفیر نہیں ہے اور نہ ہی چندہ کرنے کی کوئی مہم ہے اس لئے دھوکہ بازوں سے خبردار رہیں۔

●●●

KASHMIR UZMA
Dated:- 23-04-08